میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 12 ربیع الاول، 1442ھ　　28/10/2020　　نمبر: 1442/23
پریس ریلیز

ہندو ریاست مقبوضہ کشمیر میں ہندو آبادکاروں کی بستیاں آباد کر رہی ہے تاکہ کشمیر میں مسلم آبادی کو اقلیت میں تبدیل کر دیا جائے اور باجوہ-عمران حکومت افواج پاکستان کو حرکت میں نہ لا کر ہندو ریاست کو اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کا پورا موقع فراہم کر رہی ہے

مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر کے اسے بھارتی یونین کا حصہ بنانے کے 5 اگست 2019 کے بھارتی عمل کی حمایت کر کے امریکا نے پاکستان اور مسلم امت سے اپنی کھلی دشمنی کا ثبوت فراہم کیا تھا۔ ہندو ریاست کے سامنے ہمیں مزید کمزور کرنے کے لیے امریکا نے 27 اکتوبر 2020 کو بھارت کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے جس کے تحت وہ اسے حساس سٹلائیٹ ڈیٹا فراہم کرے گا جس کے نتیجے میں مزائلوں کے ذریعے پاکستان کے خلاف حملہ کرنے کی بھارتی صلاحیت میں اضافہ ہو جائے گا۔ امریکی حمایت سے حوصلہ حاصل کر کے اسی دن، یعنی 27 اکتوبر 2020، کو ہندو ریاست نے "یونین کے علاقے، جموں و کشمیر کی تنظیم نو (مرکزی قوانین کی موافقت) کا تیسرا حکم 2020" جاری کیا، جس کے بعد بھارتی شہری مقبوضہ کشمیر میں جائدادیں خرید سکیں گے۔ اس طرح فلسطین پر یہودی قبضے کی طرح ہندو ریاست بھی آبادی کے تناسب کو تبدیل کر رہی ہے تاکہ مقبوضہ علاقے پر اپنی کمزور گرفت کو مضبوط کر سکے۔ اس صورتحال پر پاکستان سمیت مسلم دنیا کے حکمرانوں کا رویہ ایسا ہے جیسے ان کا اس معاملے سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے۔

ہندو ریاست اپنے اس مقصد کو حاصل کرنے کی راہ پر اس لیے چلنے میں کامیاب ہو رہی ہے کیونکہ مسلم دنیا کی سب سے مضبوط اور طاقتور فوج کو باجوہ-عمران حکومت نے مقبوضہ کشمیر میں ہمارے بھائیوں اور بہنوں کے خلاف ہونے والے بدترین مظالم کے خاتمے کے لیے لائن آف کنٹرول پار کرنے سے روک رکھا ہے۔ دشمن یہ سب کچھ اس صورتحال میں بھی کرنے میں کامیاب ہو رہا ہے جبکہ اس کی افواج کے افسران و سپاہی نسل پرستی اور ذات پات کے نظام کی وجہ سے اندرونی سطح پر بدترین تقسیم کا شکار ہیں اور کئی سو سپاہی اور افسران برے سلوک سے دل برداشتہ ہو کر خودکشیاں کر چکے ہیں۔ اس کے برخلاف پاکستان کی مسلم افواج کے افسران و سپاہی ایک جسم کی مانند ہے جس کی وجہ ان کی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت ہے۔ ہندو مشرکین مقبوضہ کشمیر میں اپنے منصوبوں کو اس وقت آگے بڑھا رہے ہیں جبکہ پوری ہندو ریاست اندرونی تقسیم، کورونا وائرس کے پھیلاؤ اور معاشی مشکلات کی وجہ سے مفلوج ہو چکی ہے۔ اس کے برخلاف مسلم امت ایک امت ہے جو جہاد کے دوران اپنی افواج کی مدد کے لیے مسلسل اپنے بیٹوں کو قربان ہونے کے لیے بھیجتے رہیں گے اور اپنے گھروں کے مال و اسباب کو جہاد کی کامیابی کے لیے نچھاور کرتے رہیں گے۔ لعنتی کفار اپنے اہداف کے حصول کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان لوگوں سے کامیابی کا وعدہ کر رکھا ہے جو اس کے دین کی کامیابی کے لیے اپنی جان نچھاور کرنے پر تیار ہیں، **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ "اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا"** (محمد، 47:7)۔ جہاں تک بھارت کے سرپرست امریکا کا تعلق ہے تو جنگ کی صورت میں وہ ہندو ریاست کی زیادہ مدد نہیں کر سکتا کیونکہ اپنی گرتی ہوئی معیشت اور بزدل افواج کی وجہ سے وہ مسلم دنیا سے نکلنے کے لیے ایسے معاہدے کرنے کی کوشش کر رہا ہے جس کے ذریعے وہ اپنی شکست پر پردہ ڈال سکے اور اپنی عزت بچا سکے۔ اس کے علاوہ مغربی دنیا کے قائدین اس بات سے باخبر ہیں کہ اگر ایک ایک بار خلافت کی افواج نکل پڑیں تو ان کو روکنا ناممکن ہوتا ہے کیونکہ ماضی میں خلافت ناقابل شکست رومیوں، فارسیوں اور منگولوں کو دفن کر چکی ہے۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! ہمارے لیے مقبوضہ کشمیر کوئی تجارتی مال نہیں کہ جس سے ہم دستبردار ہو جائیں یا فروخت کر دیں، یہ ایک اسلامی سرزمین ہے جسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے نام کی سربلندی اور اسلام کے نفاذ کے لیے جہاد کے ذریعے فتح کیا گیا تھا، جس سے حاصل ہونے والا خراج اللہ کے حکم سے امت کا حق ہے اور جس کی زمین کو ہمارے شہداء کے خون نے سیراب کیا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جانب سے آپ پر یہ ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ تمام مقبوضہ مسلم علاقوں کو کفار کے قبضے سے بازیاب کرائیں۔ آپ میں جو غصہ اور جھنجھلاہٹ پیدا ہو رہا ہے اس کی وجہ آپ کے سینوں میں موجود ایمان اور آپ کی فوجی قیادت میں موجود غداروں کے احکامات کے درمیان موجود کھلا تضاد ہے جنہوں نے پیٹھ میں خنجر پیوست کرنے والے امریکا کے چند ڈالروں کے عوض خود کو فروخت کر دیا ہے۔ آپ کی جھنجھلاہٹ اور غصہ صرف اسی صورت میں ختم ہو گا جب آپ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں گے، اور پھر اس کے بعد آپ خلیفہ راشد کی قیادت میں تکبیرات بلند کرتے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی مدد پر بھروسہ کرتے ہوئے لائن آف کنٹرول پار کریں گے اور آپ ایک کے بعد ایک علاقوں کو انسانوں کی غلامی نے نجات دلائیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے کلمے کو بلند کریں گے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس